بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعدلوا هو اقرب للتقوى

مطرقۃ الحدید

بر فتویٰ

مولوی رشید

عُلماء دیوبند کی خیانتوں اور مرزا غلام احمد قادیانی
کے حنفی ہونے پر مُسکت اور مدلل گفتگو

مُحمّد یحییٰ گوندلوی

ناشر
ناظم جامعہ رحمانیہ اہلحدیث
قلعہ دیدار سنگھ ؛ پاکستان

مطرقۃ الحدید

بر فتویٰ

مولوی رشید

علمائے دیوبند کی خیانتوں اور مرزا غلام احمد قادیانی
کے حنفی ہونے پر مسکت اور مدلل گفتگو

محمد یحییٰ گوندلوی

ناشر
ناظم جامعہ رحمانیہ اہلحدیث
قلعہ دیدار سنگھ : پاکستان

نام کتاب ———— طرفۃ الحدید بر فتوی مولوی رشید
مؤلف ———— محمد یحییٰ گوندلوی
تعداد ———— ایک ہزار
ناشر ———— عصمت اللہ ظہیر
کتابت ———— عمر اتے محمود برکت پورہ
مطبوعہ ————

ملنے کے پتے

۱۔ جامعہ رحمانیہ اہلحدیث قلعہ دیدار سنگھ
۲۔ ادارہ اشاعۃ الحدیث محلہ اسلام آباد گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ
۳۔ مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ
۴۔ جامع تبلیغ القرآن جگانوالہ تحصیل حافظ آباد
۵۔ مکتبہ تنظیم اہلحدیث چوک دالگراں لاہور
۶۔ دفتر مرکزی جمعیت اہلحدیث گوجرانوالہ

کوئی صاحب اس کتاب میں غلطی پائے تو اسکی اطلاع کرے

میرے دل کو دیکھ کر میری وفا کو دیکھ کر
بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

حنفی متنبی۔

قیامت خیز افسانہ ہے پر درد و الم میرا
نہ کھلواؤ زبان میری نہ اٹھواؤ قلم میرا

تمام امت مسلمہ میں قدیم سے اس بارے میں اتفاق چلا آرہا ہے کہ امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں آپ کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کاذب اور دجال ہوگا۔ یہ ایک ایسا اجتماعی عقیدہ ہے جس کے بارے میں کسی مسلمان کو نہ اختلاف ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔ لیکن کیا کیا جائے تقلید ناسدید کا؟ اس کے دامن میں سوائے خار کے اور کیا ہے۔ اماموں کے بارے میں غلو نے اس اجتماعی عقیدہ کو بھی نہ ک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ پھر فقہ حنفی الامان والحفیظ۔

جب سے یہ مذہب معرض وجود میں آیا ہے اس وقت سے لیکر آج تک اسلام میں جو بھی دلگداز فتنہ برپا ہوا اس نے ہی اس عراقی وکوفی فقہ کے دامن میں پرورش پائی۔ مرزائیت۔ پرویزیت۔ مرجیئت۔ نیچریت اور خلق قرآن سبھی اسی کی شاخیں ہیں۔ چنانچہ اسی فقہ کے بعض ماننے والوں نے عقلی بوقلمونیوں میں کھوکر ختم نبوت کے مسئلہ کو بھی اپنے افکار کا تختہ مشق بنایا۔
ملا علی قاری شارح مشکوٰۃ خاتم النبیین کے معنی کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اذا المعنیٰ انہ لا یاتی نبی بعدہ ینسخ ملتہ ولم یکن من امتہ ؎

؎ الموضوعات الکبیر مطبع نور محمد

کہ اس کا یہ معنیٰ ہے کہ آپ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو آپ کی ملت کو منسوخ کر دے اور وہ امت محمدیہ سے بھی نہ ہو۔

ملا علی قاریؒ کے بیان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ

۱۔ خاتم النبیین کا معنیٰ یہ ہے کہ کوئی نیا صاحب شریعت نبی نہیں آسکتا۔

۲۔ کوئی امت محمدیہ سے باہر کا فرد نبوت کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

۳۔ اگر وہ شریعت منسوخ نہ کرے۔

۴۔ یا وہ امت محمدیہ سے خود کو شمار کرتا ہو تو ان کے نزدیک وہ خاتم النبیین کے منافی نہیں ہوگا۔

تم اور مرزائی بقول شاعر

بہت مشکل پڑے گی برابر کی چوٹ ہے

آئینہ دیکھے گا ذرا دیکھ بھال کر

مرزا بھی تو یہی کہتا ہے کہ میں با تبع اور ظلی نبی ہوں کوئی نئی شریعت لے کر نہیں آیا۔

۲۔ بانی مدرسہ دیوبند مولانا قاسم نانوتوی حنفی دیوبندی لکھتے ہیں۔

بالفرض بعد زمانہ نبوت بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا[۱]

مولانا نانوتوی نے اپنے حضرت ملا علی قاری کی تائید فرما دی کہ اگر بالفرض اب بھی کوئی نیا نبی آجائے تو خاتم النبیین میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

مزید فرماتے ہیں۔

آپ کے زمانہ میں بھی کہیں کوئی اور نبی ہو تو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور

---

[۱] تحذیر الناس ص۲۴

باقی رہتا ہے ؎

مولانا نے وضاحت فرمادی کہ آپ کی موجودگی یا بعد میں بھی کوئی نبی آجائے تو تب بھی آپ کے خاتم النبیین ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ اور آپ خاتم الانبیا ہی ٹھہریں گے۔

۴۔ ایک اور حنفی بزرگ کی شہادت سے بھی محظوظ ہوتے جائیے جو رسالہ انوار الصوفیہ نمبر ۳ جلد ۴ صفحہ ۱۳ میں مرقوم ہے فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی تعلیم اور ان کے برکات کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ جو شخص آپ کی کامل اتباع کرتا ہے اسے خدا تعالیٰ ظلی نبوت کے انوار سے منور فرما کر تبلیغ و تلقین خلق اللہ کا منصب عطا کر کے خلیفہ یا نائب بنا کر دین محمدی کی حمایت کے لئے مامور کرتا ہے ایسے بزرگ ہر زمانہ میں موجود رہے اور ہیں۔ اور رہیں گے جنکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علماء امتی کا نبیاء بنی اسرائیل فرمایا ہے ؎

یہ بیان ایک صوفی المشرب حنفی کا ہے دیوبند علماء کی اکثریت بھی صوفی مشرب کی دلدادہ ہے۔ اس صوفی نے رسول اللہ کے بعد ظلی نبی کا ہر زمانے میں ہونے کا واضح اعلان فرمایا ہے اور یہی مرزا کا دعویٰ ہے۔

۵ اس سے بھی مستزاد مولانا احمد علی لاہوری فرماتے ہیں۔

مرزا غلام احمد اصل میں نبی تھے۔ لیکن میں نے ان کی نبوت کشید کر لی اور یہ نبوت اب مجھے وحی کی منفعتوں سے نواز رہی ہے ؎۲

مولانا رشید کا فتویٰ:۔

فرماتے ہیں۔ لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ؐ کی نہیں بلکہ دیگر اولیاء

؎۱ تحذیر الناس صفحہ ۱۵۰ یہ حدیث موضوع اور باطل ہے المقاصد الحسنۃ

؎۲ آئینہ صداقت صفحہ ۵

انبیاء اور علماء ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں [۱]

جب حاجی امداد اللہ مہاجر مکی فوت ہوئے اور ان کی موت کی خبر مولانا رشید گنگوہی کو پہنچی تو آپ بار بار انکو رحمت للعالمین کہتے رہے [۲]

ختم نبوت کے مقفل دروازہ کو بعض اکابر دیوبند نے توڑنے کی کوشش کی۔ جس کی وجہ سے ان کے ایک حنفی بھائی[۳] کی ہمت بندھی اور اس نے جرات و حوصلہ کر کے اس دروازہ میں گزرنے کی جسارت کی اور ملا علی قاری۔ قاسم نانوتوی مولوی احمد علی اور مولانا رشید گنگوہی کے اشارے کنائے اس کے معاون و مددگار ہوئے۔ اور وہ فقہ حنفی کی بیساکھیوں کے سہارے سفر کرتا رہا۔ آخر اس نے یہ اعلان کر ہی دیا کہ میں عیسیٰ ہوں۔ میں موسیٰ ہوں۔ میں محمد ہوں اور اس کے اس دعویٰ پر بھی اسکو حنفی بزرگ خواجہ غلام فرید کی کتاب فوائد فریدیہ معاون و ممد ثابت ہوئی۔

ے مجھ میں ایک وصف ہے واقف ہوں تیرے بھیدوں کا
تجھ میں دو عیب ہیں کذاب بھی ہے اور مکار بھی ہے !!

اچھا اب اجازت دیجیے تفصیلی ملاقات مفصل جواب میں ہو گی۔

محمد یحییٰ گوندلوی

۴ جنوری ۱۹۸۷ء

---

[۱] فتاویٰ رشیدیہ ص ۲۱۵ [۲] ملفوظات اشرفیہ [۳] مسیلمہ کذاب اور مرزا قادیانی میں ایک مناسبت یہ ہے کہ وہ نسبتاً حنفی تھا اور یہ مذہباً حنفی؟